گاڑیوں کے حادثات

اسباب، اقسام اور احکام

www.KitaboSunnat.com

فتویٰ فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ وتقدیم محمد سرور حفظہ اللہ

حارث پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

گاڑیوں کے حادثات

اسباب، اقسام اور احکام

فتویٰ:

فضیلۃ الشیخ

محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ وتقدیم:

محمد سرور حفظہ اللہ

پبلشر:

حارث پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حارث پبلی کیشنز

جملہ حقوق اشاعت برائے حارث پبلی کیشنز محفوظ ہیں

گاڑیوں کے حادثات

اسباب، اقسام اور احکام

فتویٰ: .... فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ وتقدیم: .... محمد سرور حفظہ اللہ

طبع اوّل: .... جنوری 2021

پبلشر:
حارث پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	عرض ناشر	5
2	مقدمہ	8
3	گاڑیوں کے حادثات: اسباب، اقسام اور اسباب	11
4	ڈرائیوروں کی اقسام	11
5	حادثات میں ہونے والی نقصانات کی اقسام:	12
6	پہلی قسم:	12
7	پہلی حالت	12
8	دوسری حالت	12
9	تیسری حالت	13
10	چوتھی حالت	13
11	دوسری قسم:	14
12	پہلی حالت	14
13	دوسری حالت	15
14	ایک اشکال اور اس کا جواب	16
15	گاڑی چلانے والوں کی ذمہ داریاں	18

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرضِ ناشر

محمد سرور ﷾ ایک نوجوان عالم دین ہیں جن کو سلف کی کتب اور تحقیقات سے خاص رغبت وتمسک حاصل ہے۔آپ نے درسِ نظامی کی تکمیل مرکز ابن القاسم الاسلامی ملتان سے کی جو وفاق المدارس السّلفیہ سے ملحق ہے۔ساتھ ہی تین سالہ تخصصِ حدیث واصولِ حدیث (۲۰۰۵ء تا ۲۰۰۸ء) مرکز التربیۃ الإسلامیۃ فیصل آباد سے کیا جہاں آپ کو حافظ مسعود عالم، مولانا ارشاد الحق اثری اور حافظ شریف ﷾ سے استفادے کا موقع ملا اوران سے تلمذ کا شرف حاصل ہوا۔اس کے علاوہ آپ نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے ایم فل اسلامیات بھی کیا ہے۔طالبعلمی کی ان مصروفیات کے ساتھ ساتھ آپ نے تین سال تک پیغام ٹی وی میں بحیثیت مترجم خطباتِ حرمین اور ریسرچر یعنی بحیثیت محقق خدمات بھی انجام دیں۔آج کل آپ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بورے والا میں بطور لیکچرر اسلامیات اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔کتب سلف کے ساتھ ساتھ آپ کو ماضی قریب اور حال کے راسخ العلم سلفی علماء کی تحقیقات وفتاویٰ سے بھی خاص شغف ہے۔اسی سلسلے کی ایک کڑی زیرِ نظر رسالہ ہے جو کہ دراصل فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین ؒ کا ٹریفک قوانین کی پاسداری سے متعلق ایک فتویٰ کا اردو ترجمہ ہے۔عرصہ قبل اس احقر کو یہ فتویٰ پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا اور جس وقت یہ فتویٰ پڑھا تھا، اس وقت شیخ ابن عثیمین ؒ کی تبحر علمی اور موجودہ دور کے مسائل پر ان کی جزرسی پر دل سے دعائیں نکلی تھیں کہ فی زمانہ ایک گنجلک مسئلہ کو انہوں نے کس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آسانی سے قرآن وحدیث کی روشنی میں حل فرمادیا اور بیک وقت ڈرائیور حضرات کو نہایت عمدہ نصیحتیں بھی کردیں جن کی مزید اثر پذیری کے لیے شیخ محترم نے قرآن وحدیث کے ادلہ کو اپنے فتویٰ اور نصیحت کے لیے ماخذ بنایا۔

ہدیۂ تبریک کے مستحق ہیں محمد سرور ﷾ کہ انہوں نے اردوداں طبقہ کے افادے کے لیے اس وقیع فتویٰ کا اردو ترجمہ کیا۔ اللہ ان کو اس محنت شاقہ پر اجرِ عظیم سے نوازے اور اس کام کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔ محمد سرور ﷾ نے بعد از ترجمہ اس فتویٰ کے اسکین فیس بک پر لگائے اور وہیں راقم کو اس ترجمہ کی بابت علم ہوا۔ چنانچہ احقر نے آپ سے درخواست کی کہ اگر وہ مناسب سمجھیں تو ہم اس ترجمہ کو مناسب کمپوزنگ اور تہذیب کے بعد حارث پبلی کیشنز سے بطور پی ڈی ایف فائل کتابی شکل میں شائع کرنا چاہیں گے۔ ہماری اس درخواست پر انہوں نے بخوشی ہمیں اس ترجمہ کی ورڈ فائل بجھوادی اور یوں آج یہ وقیع فتویٰ اردو زبان میں منتقل ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں آسکا ہے۔

اس رسالے کی اشاعت کے سلسلے میں سب سے اول اس اللہ عزوجل کے حضور شکرگزار ہوں کہ اس مالک نے اس احقر کو اس قابل بنایا کہ وہ یہ کام کرسکے۔ اگر اس کی مدد شاملِ حال نہ ہو تو کوئی کام ممکن نہیں۔ اسی کے کرم سے یہ کام ہوسکا ہے اور اس کام کی ہر اچھائی صرف اسی ذاتِ باری تعالیٰ کے سبب سے ہے۔ اس مالک کُل کے شکریہ کے بعد اپنے عزیز دوست محترم راشد جمال، محمد صہیب نذیر اور بلال احمد راؤ کا شکریہ ادا کرونگا کہ ان کے تعاون کے بغیر یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچنا ناممکن تھا۔ ان کی ہمت اور ساتھ رہا کہ یہ کام ہوسکا۔ اللہ اس دوستی اور ساتھ کو ہمیشہ بنائے رکھے۔ ساتھ ہم محترم جناب حافظ عمران ﷾ کے نہایت ممنون ہیں کہ انہوں نے نہایت دقتِ نظری سے اس فتویٰ کی فارمیٹنگ کرکے نہایت کم وقت میں جدید کمپیوٹرائز کمپوزنگ کے قالب میں ڈھالا۔ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ہم ان کے بے حد شکر گزار ہیں۔

کسی بھی کام میں کمال صرف اس ذاتِ بے ہمتا کو ہی سزاوار ہے، مخلوق کا کام تو غلطیوں سے پُر ہوتا ہے۔ پھر بھی اپنے تئیں پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں کوئی غلطی کوئی کمی نہ رہ جائے، تاہم اس کے باوجود اگر کوئی کمی یا غلطی رہ جائے تو قارئین سے التماس ہے کہ اس بابت مطلع فرمائیں، ان شاء اللہ ایجابی طریق سے آئی ہر تنقید کو سر آنکھوں پر رکھا جائے گا۔

محمد فہد حارث

ڈائریکٹر حارث پبلی کیشنز

دبئی، متحدہ عرب امارات

یکم فروری ۲۰۲۱ء بمطابق پیر ۱۹ جمادی الثانی ۱۴۴۲ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمۃ

از مترجم محمد سرور

شریعت میں انسانی جان کو بہت حرمت حاصل ہے۔مقاصد شریعت بیان کرنے والے علماء نے ضروریات خمسہ یعنی دین، جان، عقل، نسل اور مال میں دوسرے درجے پر انسانی جان کو رکھا ہے۔ہمارے ہاں ٹریفک حادثات میں آئے روز نہایت قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں اور عام طور پر کسی کی معمولی کوتاہی یا بے پروائی ان حادثات کا سبب بنتی ہے لیکن انسانی جانوں کو اپنی معمولی سی بے پروائی کی بھینٹ چڑھا دینے والے جلادوں اور سرپھروں کی زجروتوبیخ کے لیے ہمارے ہاں کوئی مؤثر قانون موجود نہیں ہے۔عام طور پر ٹریفک حادثے کے ذریعے کسی کی جان لینے والا ڈرائیونگ لائسنس دکھا کر چھوٹ جاتا ہے اور مقتول کے ورثاء بھی " آئی کو کون ٹال سکتا ہے" جیسا کوئی رواجی جملہ دہرا کر مقدمے کی پیروی چھوڑ دیتے ہیں اور قاتل کسی نئے شکار کی تلاش میں نکل کھڑا ہوتا ہے۔

یہ صورت حال بے حد سنگین ہے اور اس کی روک تھام کے لیے کوئی مؤثر قانون ہونا چاہیے۔دنیوی سزا کا خوف ہی ایسے بے فکروں کو اس جرم سے باز رکھ سکتا ہے۔ یہاں اس موضوع پر موجودہ دور کے دو بڑے علماء شیخ ابن باز اور شیخ البانی کے مابین پیش آنے والے ایک لطیفے کا ذکر خالی از فائدہ نہیں ہوگا۔کہا جاتا ہے کہ شیخ البانی رحمہ اللہ گاڑی برق رفتاری سے چلاتے تھے۔ایک دن ان کے ساتھ بیٹھے ایک طالب علم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ فتوی بتایا کہ ان کے نزدیک گاڑی کو اتنا تیز دوڑانا کہ میٹر سرخ اشارہ دینے لگے، حرام ہے۔ اس پر شیخ البانی رحمہ اللہ بولے کہ یہ تو اس آدمی کا فتوی ہے جسے کبھی گاڑی چلانے کا تجربہ نہیں ہوا (کیوں کہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نابینا تھے)۔ طالب علم نے شیخ البانی کا یہ تبصرہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کو پہنچایا تو شیخ ہنستے ہوئے کہنے لگے کہ انہیں بھی میری یہ بات پہنچا دینا کہ آپ کا فتوی ایک ایسے آدمی کا فتوی ہے جسے کبھی دیت دینے کا تجربہ نہیں ہوا۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے یہ بات اگرچہ مزاح کے پیرائے میں ارشاد فرمائی تھی لیکن مبنی برحقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قتلِ خطا میں کفارہ اور دیت واجب قرار دی ہے تاکہ لوگوں کی بے احتیاطی انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب نہ بنے۔ دنیوی عدالت سے کتاب اللہ کے خلاف فیصلہ لے کر کوئی اللہ کی عدالت سے نہیں بچ سکتا۔ آسمان والا قاضی بہرحال، جلد یا بدیر، اپنا فیصلہ ضرور نافذ کرتا ہے۔

ٹریفک کے حادثات سے ہونے والی اموات کے احکام ومسائل سے متعلق شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ کا ایک مختصر مگر نہایت اہم فتوی ہے جس کا میں نے اسی نیت سے ترجمہ کیا ہے کہ شاید کچھ بے فکرے لوگ شیخ رحمہ اللہ کے اس فتوی کو پڑھ کر قتل خطا کی سنگینی سے واقف ہوں اور لوگوں کی جانوں کے ساتھ کھیلنے سے باز آجائیں اور اللہ تعالیٰ میرے لیے اس کا اجر لکھ دے۔

شیخ عثیمین رحمہ اللہ کی کتابوں اور فتووں کو دیکھنے والے لوگ جانتے ہیں کہ شیخ رحمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے علم دین میں رسوخ سے نوازا تھا، وہ دین کے متعلق گفتگو کرنے میں بے حد محتاط تھے اور کوشش کرتے تھے کہ ان کی زبان سے نکلنے والا ایک ایک لفظ کسی شرعی دلیل پر قائم ہو۔ اجتہادی عصمت تو نبی کے علاوہ کسی مجتہد کو حاصل نہیں لیکن ان کے الفاظ وکلمات اور جملوں میں وہ بے احتیاطی ہرگز نہیں پائی جاتی جو ہمارے برصغیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بیشتر علماء کا طرۂ امتیاز ہے۔لہٰذا شیخ رحمہ اللہ کے اس فتوے کو پڑھ کر ممکن ہے کہ کسی نوجوان کو یہ بھی پتا چلے کہ عالم کون ہوتا ہے، وہ دین کے متعلق کس احساس ذمہ داری سے بات کرتا ہے اور انبیاء کے وارثین کا لقب کن لوگوں پر جچتا ہے تا کہ وہ انبیاء کے حقیقی ورثاء کو پہچان کر کسی اناڑی کے ہاں اپنا دین وایمان گروی رکھنے سے بچ جائے۔

محمد سرور
فاضل مرکز ابن القاسم الاسلامی ملتان
لیکچرر اسلامیات بورے والا گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج
یکم فروری ۲۰۲۱ء بمطابق پیر ۱۸ر جمادی الثانی ۱۴۴۲ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گاڑیوں کے حادثات: اسباب، اقسام اور احکام

فتویٰ از: شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

الحمد للہ رب العالمین، و أصلي و أسلم علی نبینا محمد

و علی آلہ و صحبہ أجمعین و بعد...

ڈرائیوروں کی کثرت کے سبب گاڑیوں کے حادثات بہت بڑھ گئے ہیں، ڈرائیوروں کی تین اقسام ہیں:

۱۔ ایسے ڈرائیور جو گاڑی چلانے میں مہارت رکھتے ہیں، اس کی ذمہ داریوں اور قوانین سے بھی واقف ہیں اور حسب استطاعت ان کو نبھاتے بھی ہیں۔ یہ لوگ گاڑی چلانے کے اہل ہیں۔

۲۔ ایسے ڈرائیور جنہیں گاڑی چلانے کی مہارت حاصل نہیں ہے اور اس کے قوانین اور پابندیوں سے بھی واقف نہیں ہیں، یہ لوگ اس کے اہل نہیں ہیں اور اگر یہ گاڑی چلاتے ہیں تو تفریط (کوتاہی) کے مرتکب ہیں۔

۳۔ تیسری قسم ان ڈرائیوروں کی ہے جنہیں گاڑی چلانے کی مہارت تو حاصل ہے اور اس کی پابندیوں اور قوانین سے بھی واقف ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کرتے بلکہ ان کو توڑتے ہیں اور جو قانون شکنیاں یا حادثات ان سے صادر ہوتے ہیں، ان کی کوئی پروا نہیں کرتے، یہ لوگ خود اپنے بھی مجرم ہیں اور دوسروں کے بھی۔ چونکہ یہ معاملہ بہت سنگین ہے لہٰذا میں کہتا ہوں کہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گاڑیوں کے حادثات سے ہونے والے نقصان کی دو اقسام ہیں:

پہلی قسم

یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے کسی کو نقصان پہنچے جو اپنے اختیار سے اور گاڑی کے ڈرائیور کی اجازت (یا رضامندی) سے گاڑی پر سوار ہوئے ہوں، یہ لوگ ڈرائیور کو اپنی جانیں اور اپنا سامان بطور امانت سونپتے ہیں اور وہ اپنی پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ان کے لیے بطور امین گاڑی چلاتا ہے، اس صورت میں حادثہ چار حالتوں سے خالی نہیں ہوگا:

پہلی حالت:

ڈرائیور کی تعدی (قانون توڑنے) کی وجہ سے حادثہ رونما ہو۔ بطور مثال وہ گاڑی پر اتنا زیادہ بوجھ لادے کہ حادثے کا سبب بن جائے یا گاڑی اتنی تیز دوڑائے کہ وہی تیزی حادثے کا سبب بنے یا اسے ایسی بلندی پر چڑھائے جہاں چڑھانے میں خطرہ ہو یا ایسی جگہ پر اتارے جہاں اتارنے میں خطرہ ہو یا بغیر ضرورت کے پوری طاقت سے بریک دبائے اور اسی وجہ سے حادثہ رونما ہو جائے۔

دوسری حالت:

ڈرائیور کی کوتاہی کی وجہ سے حادثہ ہو۔ پہلی حالت میں اور اس میں فرق یہ ہے کہ تعدی ایسے فعل کا نام ہے جس کا کرنا درست نہ ہو اور کوتاہی اس فعل کو چھوڑنے کا نام ہے جس کا کرنا واجب ہو۔ بطور مثال دروازہ بند کرنے میں یا ٹائروں میں ہوا بھروانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا کسی ایسے پرزے کو کسوانے میں، جس کا کسوانا ضروری ہو، کوتاہی کرے اور یہی کوتاہی حادثے کا سبب بن جائے۔

ان دونوں حالتوں میں ڈرائیور پر قتل کا کفارہ واجب ہوگا۔یعنی ہر مرنے والی محترم جان کے بدلے وہ ایک غلام آزاد کرے گا، اگر اس کی طاقت نہ ہوتو بغیر ناغہ کیے دو مہینوں کے لگاتار روزے رکھے گا، البتہ اگر کوئی شرعی عذر ہوتو ناغہ کرسکتا ہے مثلاً سفر یا بیماری۔علاوہ ازیں جو مال ضائع ہوا ہو، اس کا تاوان بھی ڈرائیور کے ذمے ہوگا اور مرنے والوں کی دیت بھی اس کے ورثاء کے ذمے ہوگی۔

تیسری حالت:

ڈرائیور کے کسی ایسے فعل کی وجہ سے حادثہ ہوجائے جس سے اس کا مقصد خطرے سے بچنا ہو۔مثلاً اس کے سامنے اچانک کوئی ایسی چیز آجائے جس کے ساتھ تصادم کی صورت میں اسے نقصان کا اندیشہ ہو یا اس کے دائیں یا بائیں اس طرح کوئی چیز آجائے کہ وہ گاڑی روک نہ سکے اور خطرے سے نکلنے کے لیے گاڑی ایک جانب موڑ دے جس سے حادثہ پیش آجائے، یا مثلاً سڑک پر اچانک کوئی گہرا گڑھا آجائے اور وہ اس سے بچنے کے لیے گاڑی ایک جانب موڑ دے اور اسی موڑنے سے حادثہ پیش آجائے۔

چوتھی حالت:

حادثے کی وجہ ڈرائیور کا کوئی فعل نہ ہو۔مثلاً گاڑی کا ٹائر پھٹ جائے جس سے کمانی ٹوٹ جائے یا پل سے گزرتے ہوئے پل گر جائے اور ڈرائیور کو پہلے سے اس پل کی خراب حالت کا علم نہ ہو۔

ان دونوں حالتوں میں اس پر کوئی کفارہ یا تاوان نہیں پڑے گا کیونکہ پہلی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صورت میں اس نے بحیثیت امین کے خطرے سے بچنے کے لیے اپنی ذمہ داری نبھائی ہے لہٰذا وہ محسن ہے (اور محسنوں کے متعلق اللہ کا فرمان ہے:)

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ①

''محسنین پر کوئی الزام نہیں۔''

اور دوسری صورت میں وہ امین ہے جس سے کسی تعدی یا کوتاہی کا صدور نہیں ہوا، لہٰذا اس کے ذمے کچھ نہیں ہے کیوں کہ اس کا کوئی فعل اس حادثے کا سبب نہیں بنا۔

دوسری قسم

گاڑیوں کے حادثات کی دوسری قسم یہ ہے کہ گاڑی میں سوار لوگوں کے بجائے کسی اور کو نقصان پہنچے۔ اس کی دو حالتیں ہیں:

پہلی حالت:

جس کو نقصان پہنچا ہو، وہی حادثے کا سبب بنا ہو اور ڈرائیور کے پاس اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ ہو۔ مثلاً اس کی سائیڈ پر اس کے بالکل سامنے سے کوئی گاڑی آجائے اور اس سے گریز اس کے لیے ممکن نہ ہو یا کوئی آدمی اس طرح اچانک اس کے سامنے آجائے کہ اس کو بچانا اس کے لیے ممکن نہ ہو۔

اس حالت میں ڈرائیور پر کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی کیوں کہ حادثے کی زد میں آنے والا شخص خود اپنے قتل کا یا اپنے نقصان کا سبب بنا ہے، اور مخالف سمت سے آنے

① التوبۃ: ۹۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا ڈرائیور حادثے کا ضامن ہوگا کیوں کہ وہ ایسی سمت پر گاڑی چلا رہا تھا جس پر چلانے کا حق اسے حاصل نہیں تھا (مراد یہ ہے کہ وہ ون وے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حادثے کا سبب بنا ہے)

دوسری حالت:

نقصان پہنچانے والا حادثے کا سبب بنا ہو۔ مثلاً سڑک پر سامنے چلتے ہوئے کسی آدمی کو روند دے یا کسی درخت سے یا دروازے سے ٹکرا جائے یا گاڑی پیچھے کرتے وقت کسی آدمی کو یا کسی دوسری چیز کو نقصان پہنچا دے۔

اس حالت میں وہ اس مال کا تاوان دے گا جو ضائع ہوا ہو، اس پر قتل کا کفارہ بھی پڑے گا اور اس کے ورثاء کے ذمے دیت بھی ہوگی اگر چہ یہ کام اس سے غیر ارادی طور پر خطاء سرزد ہوا ہے۔ المغنی میں (علامہ ابن قدامہ رحمہ اللہ نے لکھا) ہے کہ قتل خطاء سے مراد یہ ہے کہ آدمی کوئی ایسا فعل کرے جس سے اس کا مقصد مقتول کو نقصان پہنچانا نہ ہو لیکن ایسا ہو جائے اور مقتول قتل ہو جائے، جیسے شکار یا کسی دوسری چیز پر نشانہ لگائے لیکن وہ نشانہ کسی انسان کو جا لگے اور وہ مر جائے۔ اس کے بعد انہوں نے ابن منذر رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ اس بات پر ان اہل علم کا اجماع ہے جن کے قول کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ مزید کہا ہے کہ اس طرح کے قتل خطاء میں قاتل کے ورثاء کے ذمے دیت ہوگی اور کفارہ قاتل کے مال سے ادا کیا جائے گا، اس میں ہمیں کسی کا اختلاف معلوم نہیں ہے۔

اسی طرح الروض المربع اور اس کی اصل (المقنع) میں لکھا ہے:

"جس نے کسی محترم جان کو ناحق قتل کیا یا اس کے قتل میں شریک ہوا، بلاواسطہ یا سبب بن کر، اس پر کفارہ واجب ہے اور جتنے مقتول ہوں، کفارے بھی اتنے ہی ہوں گے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اشکال اور اس کا جواب

اگر کہا جائے کہ قتل خطاء میں دیت اور کفارہ کیسے پڑسکتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَا اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ①

''تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ دل سے کرو۔''

اسی طرح اللہ نے اپنے بندوں کو یہ دعا تلقین فرمائی ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ②

''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے خطا ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ فرما۔''

اور اس دعا کو قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ یہ بھی فرما چکا ہے کہ ''قَدْ فَعَلْتُ'' ''میں نے ایسا کر دیا۔'' جیسا کہ امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح ③ میں یہ روایت بیان کی ہے؟

تو اس کے جواب میں ہم کہیں گے کہ قتل خطاء میں دیت اور کفارے کے واجب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

---

① الاحزاب: ۵۔
② البقرۃ: ۲۸۶۔
③ صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان تکلیف اللہ ما یطاق۔ حدیث نمبر ۱۲۶ ۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰى اَهْلِهٖ ①

(جو شخص کسی مسلمان کو بلاقصد مار ڈالے، اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا اور مقتول کے عزیزوں کو خون بہا پہنچانا ہے)

اور اللہ تعالیٰ نے قتل خطاء اور قتل عمد میں فرق بھی کیا ہے، قتل خطاء میں صرف کفارہ اور دیت واجب کی ہے اور قاتل کو وعید نہیں سنائی، دوسری طرف قتل عمد میں اگر مقتول کے ورثاء معاف نہ کریں تو قصاص بھی واجب قرار دیا ہے اور قاتل کو یہ وعید بھی سنائی ہے:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ②

''اور جو کوئی کسی مومن کو قصداً قتل کر ڈالے، اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے، اسے اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار رکھا ہے۔''

اس بنیاد پر کفارے کے وجوب کے لیے قتل اور غیر قتل کی خطاء میں فرق کیا جائے گا (یعنی اگر غلطی سے قتل ہو جائے تو مؤاخذے کے طور پر کفارہ اور دیت واجب ہو گی لیکن اگر غلطی سے اللہ کے کسی دوسرے حکم کی خلاف ورزی ہو جائے تو کوئی مؤاخذہ نہیں ہو گا) کیوں کہ قتل کا معاملہ نہایت سنگین ہے اور اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

① النساء: ۹۲۔
② النساء: ۹۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گاڑی چلانے والوں کی ذمہ داریاں

اس لیے گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو درج ذیل امور کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہیے:

۱۔گاڑی چلانے کی ذمہ داری اس وقت تک نہ سنبھالیں جب تک اس کے پورے ماہر نہ ہوں اور اس کی اہلیت نہ رکھتے ہوں۔

۲۔ضرورت کے وقت اپنی گاڑیوں کا معائنہ کریں اور کوئی خرابی، جو خطرے کا سبب بن سکتی ہو، اسے درست کرنے میں ہرگز کوتاہی نہ کریں۔ کیوں کہ اللہ کا فرمان ہے:
وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ①۔ ''اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔''

۳۔گاڑی چلاتے وقت تہور سے کام لیتے ہوئے رفتار کو مناسب حد سے آگے نہ لے جائیں۔

۴۔گاڑی پر اتنا بوجھ نہ لادیں جو اس کی مجوزہ حد سے زیادہ ہو کیوں کہ یہ خطرے کا سبب ہے۔

۵۔ٹھہرنے اور چلنے، دائیں یا بائیں مڑنے اور گاڑی کی مقررہ سمت کے لیے جو قوانین بنائے گئے ہوں، ان کی پابندی کریں۔

۶۔جب گاڑی پر سوار ہوں تو یہ کلمات کہیں:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ،
الحمدلله، الحمدلله، الحمدلله، الله أكبر ، الله أكبر، الله أكبر،

① النساء: ۲۹.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبحانَكَ إني ظلمتُ نفسِي فاغفرْ لي، فإنه لا يغفرُ الذنوبَ إلا أنت ①

''پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کیا اور ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہر تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، (اے اللہ!) تو پاک ہے، بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا''۔

آخر میں میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ سب کو خیر اور صحیح کام کی توفیق دے اور جس کام میں شر اور بگاڑ ہو، اس سے سب کو بچائے۔

① سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔ (سنن ابی داود، کتاب الجهاد، باب ما يقال الرجل اذا ركب، حدیث نمبر ۲۶۰۲) .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ادارے کی دیگر کتب

① اہل سنت اور محرم الحرام	تالیف حافظ صلاح الدین یوسف ؒ
② امیر حجاج بن یوسف ثقفی ؒ چند غلط فہمیوں کا ازالہ	تالیف وترتیب محمد فہد حارث
③ اولیاء اللہ اور تصوف	تالیف علامہ عبدالسلام مبارکپوری
④ وقائع ولید پر بادشاہ بیگم اودھ (جلد اول)	تالیف عبدالاحد رابط
⑤ ہندوستان کی سیاسی تاریخ کا مذہبی پہلو (جلد دوم)	تالیف پروفیسر محمد ایوب قادری
⑥ وبائی امراض اور جمعہ و جماعت پر پابندی	تالیف ڈاکٹر محمد مشتاق احمد
⑦ جدید سبائی گروہ کا علمی تعاقب	تالیف حافظ عبیداللہ
⑧ حیات سیدنا یزید ؒ	تالیف ابوالحسین عظیم الدین صدیقی
⑨ خلافت معاویہ ؓ و یزید ؒ	تالیف علامہ محمود احمد عباسی ؒ
⑩ داؤدی بوہرے ایک اجمالی تعارف	تالیف محمد فہد حارث
⑪ دین تصوف	جمع و تدوین: محمد فہد حارث
⑫ حضرت معاویہ ؓ کی سیاسی زندگی	تالیف مولانا علی احمد عباسی ؒ
⑬ خلیفہ راشد سیدنا معاویہ ؓ پر سو اعتراضات کا علمی تجزیہ	تالیف پروفیسر قاضی محمد طاہر علی الہاشمی
⑭ سیرۃ امام ابوحنیفہ ؒ (اتہام و شیعیت کی حقیقت)	تالیف مولانا علی احمد عباسی ؒ
⑮ فضائل صحابہ و اہل بیت ؓ اور مسائل و واقعات محرم الحرام	تالیف حافظ صلاح الدین یوسف ؒ
⑯ شہید کربلا اور کردار یزید کا علمی و تحقیقی جائزہ	تالیف حافظ عبیداللہ
⑰ تاریخ شاہان عالم	تالیف ابوحیان ظہیر الدین بابر
⑱ مولانا محمد اسماعیل ریحان کی تاریخ امت مسلمہ کا تحقیقی جائزہ (حصہ اول)	تالیف حافظ عبیداللہ
⑲ ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں (سفرنامہ)	تالیف محمد فہد حارث
⑳ رد عقائد بدعیہ اور تردید حاضر و ناظر	تالیف شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد رحمانی ؒ
㉑ اسلامی خلافت و ملوکیت تاریخ اسلام سے متعلق چند غلط فہمیوں کا ازالہ	جمع و تدوین: محمد فہد حارث

حارث پبلی کیشنز
Email: haris.publications@gmail.com